وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

اَلتَّوبَة

---

1. (صاف) جواب ہے اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول سے، ان مشرکوں کو جن سے تم کو عہد تھا۔

2. سو پھر لو اس ملک میں چار مہینے اور جان لو کہ تم نہ تھکا سکو گے اللہ کو،
اور یہ کہ (یقیناً) اللہ رُسوا کرتا ہے منکروں کو۔

3. اور سُنا دینا (اطلاع) ہے اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول سے، لوگوں کو دِن بڑے حج کے
کہ (بیشک) اللہ الگ (بری الذمہ) ہے مشرکوں سے اور اسکا رسول۔
سو اگر تم توبہ کرو تو تم کو (تمہارا) بھلا ہے۔ اور اگر نہ مانو تو جان لو کہ تم نہ تھکا (عاجز کر) سکو گے اللہ کو۔
اور خوشخبری دے منکروں کو دُکھ والی مار کی۔

4. مگر جن مشرکوں سے تم کو عہد تھا، پھر کچھ قصور نہ کیا تیرے ساتھ،
اور مدد نہ کی تمہارے مقابلے میں کسی کو، سو ان سے پورا پہنچاؤ (کرو) عہد اُنکے وعدہ (مقررہ مدت) تک،
اللہ کو خوش (پسند) آتے ہیں احتیاط والے (متقی)۔

5. پھر جب گذر جائیں مہینے پناہ (حرمت) کے تو مارو (قتل کرو) مشرکوں کو جہاں پاؤ،
اور پکڑو (انہیں) اور گھیرو (انہیں) اور بیٹھو ہر جگہ اُنکی تاک پر۔
پھر اگر وہ توبہ کریں اور کھڑی رکھیں (قائم کریں) نماز اور دیا کریں زکوٰۃ تو چھوڑ دو اُنکی راہ۔
(بیشک) اللہ ہے بخشتا مہربان۔

6. اور اگر کوئی مشرک تجھ سے پناہ مانگے تو اسکو پناہ دے جب تک وہ سن لے کلام اللہ کا، پھر پہنچا دے اسکو جہاں وہ نڈر ہو۔
یہ اس واسطے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

---

7. کیونکر ہو مشرکوں کو عہد اللہ پاس اور اسکے رسول پاس،

مگر جن سے تم نے عہد کیا مسجد الحرام پاس۔ سو جب تک تم سے سیدھے (عہد پر) رہیں، تم ان سے سیدھے (عہد پر) رہو؟

(بیشک) اللہ کو خوش (پسند) آتے ہیں احتیاط (متقی) والے۔

8. کیونکر صلح (عہد) رہے؟ اور اگر وہ تم پر ہاتھ پائیں، نہ لحاظ کریں تمہاری خویشی (قرابت) کا، نہ عہد کا۔

تم کو راضی کر دیتے ہیں اپنے منہ کی بات سے، اور انکے دل نہیں مانتے۔

اور بہت ان میں بے حکم ہیں۔

9. بیچے انہوں نے حکم اللہ کے تھوڑی قیمت پر، پھر اٹکے (روکے) اسکی راہ سے۔

وہ لوگ بُرے کام ہیں جو کر رہے ہیں۔

10. نہ لحاظ کریں کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا، نہ عہد کا۔

اور وہی ہیں زیادتی پر۔

11. سو اگر توبہ کریں اور کھڑی رکھیں (قائم کریں) نماز اور دیتے رہیں زکوٰۃ، تو تمہارے بھائی ہیں حکم شرع (دین) میں،

اور ہم کھولتے ہیں پتے (نشانیاں)، ایک جاننے (علم) والے لوگوں کو۔

12. اور اگر توڑیں اپنی قسمیں عہد کئے پیچھے اور عیب دیں تمہارے دین میں، تو لڑو کفر کے سرداروں (علمبرداروں) سے،

اُنکی قسمیں کچھ نہیں شاید وہ باز آئیں۔

13. کیوں نہ لڑو ایسے لوگوں سے، کہ توڑیں اپنی قسمیں اور فکر میں رہیں کہ رسول کو نکال دیں،

اور انہوں نے پہلے چھیڑ کی تم سے۔

کیا اُن سے ڈرتے ہو؟

سو اللہ کا ڈر چاہیئے تم کو زیادہ اگر ایمان رکھتے ہو۔

14. لڑو اُن سے تا (کہ) عذاب کرے اللہ اُنکو تمہارے ہاتھوں اور رسوا کرے،

اور تم کو اُن پر غالب کرے، اور ٹھنڈے کرے دِل کتنے مسلمانوں کے۔

15. اور نکالے انکے دل کی جلن ،
اور اللہ توبہ (کی توفیق) دیگا جس کو چاہے گا۔
اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

16. (اے مسلمانو!) کیا جانتے ہو کہ (یونہی) چھوٹ جاؤ گے اور ابھی معلوم نہیں کئے اللہ نے تم میں سے جو لوگ لڑے ہیں،
اور نہیں پکڑا اُنہوں نے سوا اللہ کے اور اسکے رسول کے اور مسلمانوں کے کسی کو بھیدی۔
اور اللہ کو سب خبر ہے تمہارے کام کی۔

17. مشرکوں کا کام نہیں کہ آباد کریں اللہ کی مسجدیں اور مانتے جائیں (گواہی دیں) اپنے اوپر کفر کو۔
وہ لوگ! خراب گئے اِنکے عمل، اور آگ میں رہیں گے وہ ہمیشہ۔
18. وہی آباد کرے مسجدیں اللہ کی جو یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر،
اور کھڑی (قائم) کی نماز اور دی زکوٰۃ، اور نہ ڈرا سوا اللہ کے کسی سے۔
سو اُمیدوار ہیں وہ لوگ، کہ ہوں ہدایت والوں میں۔

19. کیا تم نے ٹھہرایا حاجیوں کا پانی پلانا اور مسجد الحرام کا بسانا برابر اسکے جو
یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور لڑا (جہاد کیا) اللہ کی راہ میں؟
نہیں برابر (یہ دونوں) اللہ کے پاس۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔

20. جو یقین لائے اور گھر چھوڑ آئے اور لڑے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے، اُنکو بڑا درجہ ہے اللہ کے پاس۔
اور وہی پہنچے مراد کو۔
21. خوشخبری دیتا ہے انکو پروردگار انکا اپنی طرف سے مہربانی کی اور رضامندی کی، اور باغوں کی جن میں انکو آرام ہے ہمیشہ کا۔
22. رہا کریں اُن میں مدام (ہمیشہ)۔ بیشک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

23. اے ایمان والو! نہ پکڑو اپنے باپوں کو اور بھائیوں کو رفیق، اگر وہ عزیز رکھیں کُفر کو ایمان سے۔
اور جو تم میں اُنکی رفاقت کرے سو وہی لوگ ہیں گنہگار۔
24. تُو کہہ، اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں،
اور برادری اور مال جو کمائے ہیں اور سوداگری جسکے بند ہونے سے ڈرتے ہو،
اور حویلیاں جو پسند کرتے ہو، تم کو عزیز ہیں اللہ سے اور اسکے رسول سے،
اور لڑنے (جہاد) سے اسکی راہ میں، تو راہ دیکھو، جب تک اللہ بھیجے حکم اپنا۔
اور اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا نافرمان لوگوں کو۔

25. مدد کر چکا ہے تم کو اللہ بہت میدانوں میں،
اور دن حنین کے، جب اِترائے تم اپنی بہتاییت (کثرت) پر، پھر وہ کچھ کام نہ آئی تمہارے،
اور تنگ ہوگئی تم پر زمین ساتھ اپنی فراخی (وسعت) کے (باوجود)،
پھر ہٹ گئے (بھاگ نکلے) تم پیٹھ دے (پھیر) کر۔
26. پھر اتاری اللہ نے اپنی طرف سے تسکین اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر،
اور اُتاریں فوجیں، جو تم نے نہیں دیکھیں۔ اور ماردی کافروں کو۔
اور یہی سزا ہے منکروں کی۔
27. پھر توبہ (کی توفیق) دیگا اللہ، اسکے بعد جس کو چاہے۔ اور اللہ بخشتا ہے مہربان۔

28. اے ایمان والو!
مشرک جو ہیں سو پلید (ناپاک) ہیں، سو نزدیک نہ آئیں مسجدالحرام کے اس برس کے بعد۔
اور اگر تم ڈرتے ہو فقر سے تو آگے غنی کریگا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے۔
(بیشک) اللہ ہے سب جانتا حکمت والا۔

29. لڑو ان لوگوں سے، جو یقین نہیں رکھتے اللہ پر، نہ پچھلے (آخرت کے) دن پر،
نہ حرام جانیں جو حرام کیا اللہ نے اور اسکے رسول نے،
اور نہ قبول کریں دین سچا، وہ جو کتاب والے ہیں،
جب تک دیں جزیہ، سب ایک ہاتھ سے اور وہ بے قدر ہوں۔

30. اور یہود نے کہا، عزیر بیٹا اللہ کا۔
اور نصاریٰ نے کہا، مسیح بیٹا اللہ کا۔
یہ باتیں کہتے ہیں اپنے منہ سے۔
ریس کرنے لگے اگلے منکروں کی بات کی۔
مار ڈالے انکو اللہ۔ کہاں سے پھرے جاتے (دھوکا کھارہے) ہیں۔
31. ٹھہرائے ہیں اپنے عالم اور درویش خدا، اللہ کو چھوڑ کر، اور مسیح بیٹا مریم کا۔
اور حکم یہی ہوا تھا کہ بندگی کریں ایک صاحب کی،
کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا۔
وہ پاک ہے انکے شریک بتانے سے۔
32. چاہیں کہ بجھادیں روشنی اللہ کی اپنے منہ (کی پھونکوں) سے،
اور اللہ نہ رہے بن پوری کئے اپنی روشنی، اور پڑے برا مانیں منکر۔
33. اس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت دے کر اور دین سچا،
تا (کہ) اس کو اوپر (غالب) کرے ہر دین سے (پر)، اور پڑے برا مانیں مشرک۔

34. اے ایمان والو!

بہت عالم اور درویش اہل کتاب کے کھاتے ہیں مال لوگوں کے ناحق،

اور (اس طرح) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔

اور جو لوگ گاڑ (جمع کر) رکھتے ہیں سونا اور روپا (چاندی)، اور خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں،

سو اُنکو خوشخبری سنا دُکھ والی مار کی۔

35. جس دن آگ دھکائیں گے اس پر دوزخ کی، پھر داغیں گے اس سے انکے ماتھے اور کروٹیں اور پیٹھیں،

یہ ہے جو تم گاڑتے (جمع کرتے) تھے اپنے واسطے، اب چکھو مزہ اپنے گاڑنے (جمع کرنے) کا۔

36. مہینوں کی گنتی اللہ پاس بارہ مہینے ہیں اللہ کے حکم میں، جس دن (سے) پیدا کیئے آسمان و زمین،

ان میں چار (مہینے) ہیں ادب کے۔

یہی ہے سیدھا دین، سو ان میں ظلم نہ کرو اپنے اوپر،

اور لڑو مشرکوں سے ہر حال (سب مل کر)، جیسے وہ لڑتے ہیں تم سے ہر حال (سب مل کر)۔

اور جانو کہ اللہ ساتھ ہے ڈر والوں (متقیوں) کے۔

37. یہ جو مہینہ ہٹا دینا ہے، سو بڑھائی بات ہے کفر کے عہد میں، گمراہی میں پڑتے ہیں اس سے کافر،

چھٹا (کھلا) گنتے ہیں اسکو ایک برس اور ادب کا گنتے ہیں ایک برس کہ پوری کرلیں گنتی جو اللہ نے رکھی ادب کی،

پھر حلال کرتے ہیں جو منع کیا اللہ نے،

بھلے دکھائے ہیں انکو بُرے کام۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا منکر قوم کو۔

38. اے ایمان والو! کیا ہوا ہے تم کو؟ جب کہیئے کوچ کرو اللہ کی راہ میں، ڈھے جاتے ہو زمین پر۔

کیا ریجھے دنیا کی زندگی پر آخرت چھوڑ کر؟

سو کچھ نہیں دنیا کا برتنا، آخرت کے حساب میں، مگر تھوڑا۔

39. اگر نہ نکلو گے، تم کو دیگا(اللہ) دُکھ کی مار،
اور بدل لائے گا وہ لوگ تمہارے سوا اور کچھ نہ بگاڑو گے اسکا۔
اور اللہ سب چیز پر قادر ہے۔

40. اگر تم نہ مدد کرو گے رسول کی، تو اسکی مدد کی ہے اللہ نے، جس وقت اسکو نکالا کافروں نے، دو جان سے،
جب دونوں تھے غار میں،
جب کہنے لگا اپنے رفیق کو، تُو غم نہ کھا، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
پھر اللہ نے اتاری اپنی طرف سے تسکین اُس پر اور مدد کو اسکی بھیجیں وہ فوجیں، کہ تم نے نہ دیکھیں،
اور نیچے ڈالی بات کافروں کی۔ اور اللہ کی بات ہمیشہ اوپر ہے۔
اللہ زبردست ہے حکمت والا۔

41. نکلو ہلکے اور بوجھل، اور لڑو اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔
یہ بہتر ہے تمہارے حق میں، اگر تم کو سمجھ ہے۔

42. اگر کچھ مال ہوتا نزدیک اور سفر ہلکا تو تیرے ساتھ چلتے، لیکن دُور نظر آئی انکو طرف۔
اب قسمیں کھائیں گے اللہ کی، کہ ہم مقدور رکھتے تو نکلتے تمہارے ساتھ۔
وبال میں ڈالتے ہیں اپنی جان۔ اور اللہ جانتا ہے وہ جھوٹے ہیں۔

43. اللہ بخشے تجھ کو، کیوں رخصت دی تُو نے انکو؟
جب تک معلوم ہوتے تجھ پر جنہوں نے سچ کہا، اور جانتا تُو جھوٹوں کو۔

44. نہیں رخصت مانگتے تجھ سے، جو لوگ یقین رکھتے ہیں اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر،
اس سے کہ لڑیں اپنے مال اور جان سے۔
اور اللہ خوب جانتا ہے ڈر والوں (متقیوں) کو۔

45. رخصت وہی مانگتے ہیں تجھ سے جو یقین نہیں رکھتے اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر،
اور شک میں پڑے ہیں دل انکے، سو وہ اپنے شک ہی میں بھٹکتے ہیں۔

46. اور اگر چاہتے نکلنا تو تیار کرتے کچھ اسباب اسکا،
اور لیکن خوش (پسند) نہ لگا اللہ کو انکا اُٹھنا، سو بوجھل کر دیا انکو اور حکم ہوا کہ بیٹھو ساتھ بیٹھنے والوں کے۔

47. اگر نکلتے تم میں کچھ نہ بڑھاتے تمہارا مگر خرابی،
اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر، بگاڑ کروانے کی تلاش (کیلئے)۔
اور تم میں بعضے جاسوس ہیں اُنکے۔
اور اللہ خوب جانتا ہے بے انصافوں کو۔

48. کرتے رہے ہیں تلاش بگاڑ کی آگے (پہلے) سے اور الٹے (اُلٹ پلٹ کرتے) رہے ہیں تیرے کام،
جب تک آ پہنچا سچا وعدہ، اور غالب ہوا حکم اللہ کا، اور وہ ناخوش ہی رہے۔

49. اور بعضے ان میں کہتے ہیں، مجھ کو رخصت دے اور گمراہی میں نہ ڈال،
سنتا ہے وہ تو گمراہی میں پڑے ہیں،
اور (یقینا) دوزخ گھیر رہی ہے منکروں کو۔

50. اگر تجھ کو پہنچے کچھ خوبی، وہ بُری لگے انکو۔
اور اگر پہنچے سختی، کہیں ہم نے سنبھال لیا تھا اپنا کام آگے (پہلے) ہی،
اور پھر کر جائیں (لوٹ جاتے ہیں) خوشیاں کرتے۔

51. تُو کہہ، ہم کو نہ پہنچے گا مگر وہی جو لکھ دیا اللہ نے ہم کو، وہی ہے صاحب ہمارا۔
اور اللہ ہی پر چاہیئے بھروسا کریں مسلمان۔

52. تُو کہہ تم کیا چیتو گے (سوچو گے) ہمارے حق میں، مگر دو خوبی میں سے ایک ۔
اور ہم امیدوار ہیں تمہارے حق میں کہ ڈالے تم پر اللہ کچھ عذاب، اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں ۔
سو منتظر رہو، ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ۔

53. تُو کہہ، مال خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے، ہرگز قبول نہ ہوگا تم سے ۔
تحقیق تم ہوئے ہو لوگ بے حکم (نافرمان) ۔

54. اور موقوف (منع) نہیں ہوا قبول ہونا اُنکے خرچ کا، مگر اسی پر کہ وہ منکر ہوئے اللہ سے، اور اسکے رسول سے،
اور نہیں آتے نماز کو مگر جی ہارے (سستی اور کاہلی سے)،
اور خرچ نہیں کرتے مگر برے دل (با دلِ نخواستہ) سے ۔

55. سو تُو تعجب نہ کر اُنکے مال اور اولاد سے ۔
یہی چاہتا ہے اللہ کہ انکو عذاب کرے ان چیزوں سے دنیا کے جیتے ،
اور نکلے انکی جان جب تک وہ کافر ہی رہیں ۔

56. اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی، کہ وہ بیشک تم میں ہیں ۔
اور وہ تم میں نہیں، لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں ۔

57. اگر پائیں کہیں بچاؤ، یا کوئی گڑھے یا سر گھسانے کو جگہ، تو اُلٹے بھاگیں اُسی طرف رسیاں توڑاتے ۔

58. اور بعضے ان میں ہیں کہ تجھ کو طعن دیتے ہیں زکوۃ بانٹنے میں ۔
سو اگر انکو ملے اس میں سے تو راضی ہوں اور اگر نہ ملے، تب ہی وہ ناخوش ہو جائیں ۔

59. اور کیا خوب تھا اگر وہ راضی ہوتے، جو دیا انکو اللہ نے اور اسکے رسول نے ،
اور کہتے، بس ہے ہم کو اللہ دے رہے گا ہم کو اللہ اپنے فضل سے، اور اس کا رسول ،
(بیشک) ہم کو اللہ ہی چاہیئے (کی طرف راغب ہیں) ۔

60. زکوٰۃ جو ہے، سو حق ہے مفلسوں کا اور محتاجوں کا، اور اس کام پر جانے والوں کا،
اور جنکا دل پرچانا ہے، اور گردن چھڑانے میں، اور جو تاوان بھریں، اور اللہ کی راہ میں، اور راہ کے مسافر کو۔
ٹھہرا دیا (یہ فریضہ) ہے اللہ کا۔ اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

61. اور بعضے ان میں بدگوئی کرتے ہیں نبی کی، اور کہتے ہیں یہ شخص کان (کانوں کا کچا) ہے۔
تُو کہہ، کان (کان لگا کر سنتا) ہے تمہارے بھلے کو، یقین لاتا ہے اللہ پر، اور یقین کرتا ہے بات مسلمان کی،
اور مہر (سراپا رحمت) ہے ایمان والوں کے حق میں تم میں سے۔
اور جو لوگ بدگوئی کرتے ہیں اللہ کے رسول کی، اُنکو دُکھ کی مار ہے۔

62. قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تمہارے آگے، کہ تم کو راضی کریں۔
اور (حالانکہ) اللہ کو اور اسکے رسول کو بہت (زیادہ) ضرور (لازم) ہے راضی کرنا، اگر وہ ایمان رکھتے ہیں۔
63. وہ جان نہیں چکے، کہ جو کوئی مقابلہ کرے اللہ اور اسکے رسول سے، تو اسکو ہے دوزخ کی آگ، پڑا رہے اس میں۔
یہی ہے بڑی رسوائی۔

64. ڈرا کرتے ہیں منافق کہ نازل نہ ہو اُن پر کوئی سورت کہ جتا دے ان کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔
تُو کہہ، ٹھٹھے (مذاق) کرتے رہو۔ اللہ کھولنے والا ہے جس چیز کا تم کو ڈر ہے۔
65. اور جو تُو اُن سے پوچھے، تو کہیں ہم تو بول چال کرتے تھے، اور کھیل۔
تُو کہہ، اللہ سے اور اسکے کلام سے اور اسکے رسول سے ٹھٹھے (مذاق) کرتے تھے؟
66. بہانے مت بناؤ، تم (یقینا) کافر ہو گئے ایمان لا کر،
اگر ہم معاف کریں گے تم میں بعضوں کو، البتہ مار بھی دیں گے بعضوں کو، اس پر کہ وہ گنہگار تھے۔

.67 منافق مرد اور عورتیں سب کی ایک چال ہے،
سکھائیں بات بری اور چھڑائیں (منع کریں) بھلی سے، اور بند رکھیں اپنی مٹھی ۔
بھول گئے اللہ کو، سو وہ بھول گیا انکو،
تحقیق منافق وہی ہیں بے حکم ۔

.68 وعدہ دیا اللہ نے منافق مرد اور عورتوں کو، اور منکروں کو، دوزخ کی آگ، پڑے رہیں اسی میں ۔
وہی بس (موزوں) ہے انکو ۔
اور اللہ نے انکو پھٹکارا، اور انکو ہے عذاب برقرار (ہمیشہ قائم رہنے والا) ۔

.69 جس طرح تم سے اگلے زیادہ تھے زور (طاقت) میں، اور بہت رکھتے مال اور اولاد ۔
پھر برت گئے اپنا حصہ، پھر تم نے برت لیا اپنا حصہ، جیسے برت گئے تم سے اگلے اپنا حصہ،
اور تم نے قدم ڈالے (بھی بحث میں پڑے)، جیسے انہوں نے قدم ڈالے (وہ بحث میں پڑے) تھے ۔
وہ لوگ! مٹ گئے انکے کئے دنیا میں، اور آخرت میں ۔
اور وہی لوگ پڑے ہیں زیان میں (خسارہ اٹھانے والے) ۔

.70 کیا پہنچا نہیں انکو احوال اگلوں کا، قوم نوح کا اور عاد کا اور ثمود کا،
اور قوم ابراہیم کا اور مدین والوں کا، اور الٹی بستیوں کا؟
پہنچے اُن پاس انکے رسول صاف حکم لے کر ۔
پھر اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا، مگر وہ اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے ۔

.71 اور ایمان والے مرد اور عورتیں، ایک دوسرے کے مددگار ہیں ۔
سکھاتے ہیں نیک بات، اور منع کرتے ہیں بُری سے،
اور کھڑی رکھتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور حکم میں چلتے ہیں اللہ کے اور اسکے رسول کے ۔
وہ لوگ، ان پر رحم کریگا اللہ ۔ البتہ اللہ زبردست ہے حکمتوں والا ۔

72. وعدہ دیا اللہ نے، ایمان والے مردوں اور عورتوں کو باغ، بہتی ہیں نیچے اُنکے نہریں، رہا کریں ان میں (ہمیشہ)،
اور مکان ستھرے (نفیس قیام گاہیں)، رہنے کے (سدابہار) باغوں میں۔
اور رضامندی (خوشنودی) اللہ کی، (جو) سب سے بڑی۔
یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

73. اے نبی! لڑائی کر کافروں سے اور منافقوں سے، اور تندخوئی (سختی) کر اُن پر۔
اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ پہنچے۔
74. قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی ہم نے نہیں کہا۔
اور بیشک کہا ہے لفظ کفر کا، اور منکر ہو گئے ہیں مسلمان ہو کر، اور فکر کیا تھا جو نہ ملا۔
اور یہ سب کرتے ہیں بدلا اسکا کہ دولتمند کر دیا انکو اللہ نے، اور اسکے رسول نے، اپنے فضل سے۔
سو اگر توبہ کریں، تو بھلا ہے انکے حق میں۔
اور اگر نا مانیں گے، تو مارے گا انکو اللہ دُکھ کی مار، دنیا میں اور آخرت میں۔
اور نہیں اُنکا روئے زمین میں کوئی حمایتی نہ مددگار۔

75. اور بعضے ان میں وہ ہیں، کہ عہد کیا تھا اللہ سے، اگر دے ہم کو اپنے فضل سے تو ہم خیرات کریں،
اور ہو رہیں ہم نیکی والوں میں۔
76. پھر جب دیا انکو اپنے فضل سے، اس میں بخل کیا اور پھر (پلٹ) گئے ٹلا کر (رُوگردانی کرتے ہوئے)۔
77. پھر اس کا اثر رکھا نفاق انکے دل میں، جس دن تک اس سے ملیں گے اس پر کہ خلاف کیا
اللہ سے جو وعدہ دیا، اور اس پر کہ بولتے تھے جھوٹ۔
78. جان نہیں چکے، کہ اللہ جانتا ہے ان کا بھید اور مشورہ، اور یہ کہ اللہ جاننے والا ہے ہر چھپے کا۔

.79 وہ جو طعن کرتے ہیں دل کھول کر، خیرات کرنے والے مسلمانوں کو،
اور ان پر جو نہیں رکھتے مگر اپنی محنت (کی کمائی) کا، پھر اُن پر ٹھٹھے (مذاق) کرتے ہیں۔
اللہ نے اُن سے ٹھٹھا (مذاق) کیا ہے اور انکو دکھ کی مار ہے۔

.80 تُو انکے حق میں بخشش مانگ یا نہ مانگ۔
اگر انکے واسطے ستر بار بخشش مانگے، تو بھی ہرگز نہ بخشے انکو اللہ،
یہ اس پر کہ وہ منکر ہوئے اللہ سے اور اسکے رسول سے۔
اور اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا بے حکم (نافرمان) لوگوں کو۔

.81 خوش ہوئے پچھاڑی ڈالے گئے (پیچھے رہنے والے)، بیٹھ کر جدا رسول سے،
اور بُرا لگا کہ لڑیں اپنے مال سے اور جان سے اللہ کی راہ میں، اور بولے مت کوچ کرو گرمی میں۔
تُو کہہ، دوزخ کی آگ اور سخت گرم ہے۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔

.82 سو ہنس لیں تھوڑا، اور روئیں بہت سا۔ بدلا اس کا جو کماتے تھے۔

.83 سو اگر پھر لے جائے تجھ کو اللہ، کسی فرقے کی طرف اُن میں سے، پھر یہ رخصت چاہیں تجھ سے نکلنے کو،
تو تُو کہہ، ہرگز نہ نکلو گے میرے ساتھ کبھی، اور نہ لڑو گے میرے ساتھ کسی دشمن سے۔
تم کو پسند آیا بیٹھ رہنا پہلی بار، سو بیٹھے رہو ساتھ پچھاڑی (پیچھے رہنے) والوں کے۔

.84 اور نماز نہ پڑھ ان میں کسی پر، جو مر جائے کبھی، اور نہ کھڑا ہو اسکی قبر پر۔
وہ منکر ہوئے اللہ سے اور اسکے رسول سے، اور مرے ہیں بے حکم (کہ وہ سرکش تھے)۔

.85 اور تعجب نہ کر اُنکے مال اور اولاد سے۔
اللہ یہی چاہتا ہے کہ عذاب کرے انکو، اُن چیزوں سے دنیا میں اور نکلے انکی جان جب تک کافر ہی رہیں۔

86. اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت کہ یقین لاؤ اللہ پر، اور لڑائی کرو اسکے رسول کے ساتھ (ہوکر)،
رخصت مانگتے ہیں مقدور والے اُن کے، اور کہتے ہیں ہم کو چھوڑ دے، رہ جائیں ساتھ بیٹھنے (پیچھے رہنے) والوں کے۔
87. خوش آیا کہ رہ جائیں ساتھ پچھلی (پیچھے رہنے والی) عورتوں کے،
اور مُہر ہوئی انکے دل پر، سو انکو بوجھ (سمجھ) نہیں۔

88. لیکن رسول اور جو ایمان لائے ہیں ساتھ اسکے، لڑے ہیں اپنے مال اور جان سے۔
اور انہی کو ہیں خوبیاں، اور وہی پہنچے مراد کو۔
89. تیار رکھے ہیں اللہ نے انکے واسطے باغ، بہتی ہیں نیچے اُنکے نہریں، رہا کریں (ہمیشہ) ان میں۔
یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

90. اور آئے بہانے کرتے گنوار تا (کہ) رخصت ملے انکو (پیچھے رہ جانے کی)،
اور (اس طرح) بیٹھ رہے جو جھوٹے ہوئے اللہ سے اور رسول سے۔
اب پہنچے گی اُن پر، جو منکر ہیں اُن میں دُکھ کی مار۔

91. ضعیفوں پر تکلیف نہیں، نہ مریضوں پر، نہ اُن پر
جنکو پیدا نہیں جو خرچ کریں، جب دل سے صاف ہوں اللہ اور رسول کے ساتھ۔
نہیں نیکی والوں پر الزام کی راہ۔
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
92. اور نہ اُن پر (کوئی گرفت ہے) کہ جب تیرے پاس آئے تا (کہ) انکو سواری دے،
تُو نے کہا، مجھ کو پیدا (میرے پاس) نہیں جو تم کو سواری دوں،
(اس پر) اُلٹے پھرے اور انکی آنکھوں سے بہتے ہیں آنسو اس غم سے، کہ انکو پیدا (پاس کچھ) نہیں جو خرچ کریں۔

93. راہ الزام کی اُن پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں تجھ سے اور مالدار ہیں ۔
خوش (اچھا) لگا انہیں کہ رہ جائیں (پاس) پچھلی (پیچھے رہنے والی) عورتوں کے،
اور مُہر کی اللہ نے اُنکے دل پر، سو وہ نہیں جانتے (اسکا انجام) ۔
94. بہانے لائیں (بنائیں) گے تمہارے پاس، جب پھر (لوٹ) کر جاؤ گے اُنکی طرف ۔
تُو کہہ، بہانے مت بناؤ، ہم نہ مانیں گے تمہاری بات، ہم کو بتا چکا ہے اللہ تمہارے احوال ۔
اور ابھی دیکھے گا اللہ تمہارے کام، اور اسکا رسول،
پھر (لوٹائے) جاؤ گے طرف اس جاننے والے چھپے اور کھلے کے،
سو وہ بتائے گا تم کو جو کر رہے تھے ۔
95. اب قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے پاس، جب پھر کر جاؤ گے اُنکی طرف، تا (کہ) اُنسے درگذر کرو ۔
سو درگذر کرو ان سے ۔
وہ لوگ ناپاک ہیں،
اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے، بدلہ اُنکی کمائی کا ۔
96. قسمیں کھائیں گے تمہارے پاس، کہ تم اُنسے راضی ہو جاؤ،
سو اگر تم راضی ہو گئے اُنسے، تو اللہ راضی نہیں بے حکم (نافرمان) لوگوں سے ۔

97. گنوار سخت منکر ہیں اور منافق اور اسی لائق کہ نہ سیکھیں قاعدے، جو نازل کئے اللہ نے اپنے رسول پر ۔
اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ۔
98. اور بعضے گنوار وہ ہیں کہ ٹھہراتے ہیں اپنا خرچ کرنا چٹی (تاوان، نقصان)، اور تاکتے ہیں تم پر زمانے کی گردشیں ۔
اُنہیں پر آئے گردش بُری ۔ اور اللہ سب سنتا ہے جانتا ۔

.99 اور بعضے گنوار وہ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر،
اور ٹھہراتے ہیں اپنا خرچ کرنا نزدیک ہونا اللہ سے، اور دُعا لینی رسول کی۔
سنتا ہے وہ انکے حق میں نزدیکی ہے۔
داخل کرے گا انکو اللہ اپنی مہر (رحمت) میں۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
.100 اور جو لوگ قدیم ہیں پہلے وطن چھوڑنے والے اور مدد کرنے والے، اور جو انکے پیچھے آئے نیکی سے،
اللہ راضی اُنسے اور وہ راضی اس سے،
اور رکھے ہیں واسطے ان کے باغ، نیچے بہتی نہریں، رہا کریں ان میں ہمیشہ۔
یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

.101 اور بعضے تمہارے گرد کے گنوار منافق ہیں۔
اور بعضے مدینے والے اڑ رہے ہیں نفاق پر، تُو انکو نہیں جانتا۔ ہم کو معلوم ہیں۔
انکو ہم عذاب کریں گے دوبار، پھر پھیرے جائیں گے بڑے عذاب میں۔
.102 اور بعضے مانے اپنا گناہ ملایا ایک کام نیک اور دوسرا بد۔
شاید اللہ معاف کرے انکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
.103 لے اُنکے مال میں سے زکوٰۃ، کہ انکو پاک کرے اس سے اور تربیت اور دُعا دے انکو،
البتہ تیری دُعا ان کو آسودگی ہے۔ اور اللہ سب سنتا ہے جانتا۔
.104 کیا جان نہیں چکے کہ اللہ آپ قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں سے اور لیتا زکاتیں (صدقات)،
اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔
.105 اور کہہ، کہ عمل کیے جاؤ، پھر آگے دیکھے گا اللہ کام تمہارا اور رسول اور مسلمان۔
اور پیچھے پھیرے (لوٹائے) جاؤ گے اس چھپے اور کھلے کے واقف پاس،
پھر وہ جتائے (بتائے) گا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے۔

106. اور بعضے اور لوگ ہیں کہ ان کا کام ڈھیل میں (ملتوی) ہے حکم پر اللہ کے، یا اُنکو عذاب کرے یا اُنکو معاف کرے۔
اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

107. اور جنہوں نے بنائی ہے مسجد ضد پر اور کفر پر، اور پھوٹ ڈالنے کو مسلمانوں میں،
اور تھانگ (گھات کی جگہ) اس شخص کی جو لڑ رہا ہے اللہ سے اور رسول سے، آگے کا (قبل ازیں)،
اور اب قسمیں کھائیں گے، کہ ہم نے بھلائی ہی چاہی تھی۔
اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

108. تُو نہ کھڑا ہو اس میں کبھی۔
جس مسجد کی بنیاد دھری پر ہیزگاری پر پہلے دن سے، وہ لائق ہے کہ تُو کھڑا ہو اس میں۔
اس میں وہ مرد (لوگ) ہیں جنکو خوشی ہے پاک رہنے کی۔
اور اللہ چاہتا ہے ستھرائی (پاکیزگی) والوں کو۔

109. بھلا جس نے بنیاد دھری اپنی عمارت کی پر ہیزگاری پر اللہ سے، اور رضامندی پر، وہ بہتر
یا جس نے نیو (بنیاد) رکھی اپنی عمارت کی کنارہ پر ایک کھائی کے جو ڈھتا (گرتی) ہے، پھر اسکو لے کر ڈھے (گر) پڑا دوزخ کی آگ میں۔
اور اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔

110. ہمیشہ رہے گا اس عمارت سے جو بنائی تھی شبہ اُنکے دل میں، مگر جب ٹکڑے ہو جائیں اُنکے دل۔
اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

111. اللہ نے خرید لی مسلمانوں سے انکی جان اور مال، اس قیمت پر کہ اُنکو بہشت ہے۔
لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں، پھر مارتے ہیں اور مرتے ہیں۔
وعدہ ہو چکا اس کے ذمہ پر سچا، توریت اور انجیل اور قرآن میں۔
اور کون ہے قول کا پورا اللہ سے زیادہ؟
سو خوشیاں کرو اس معاملت پر، جو تم نے کی ہے اُس سے۔ اور یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

.112 توبہ کرنے والے، بندگی کرنے والے، شکر کرنے والے، بے تعلق رہنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،
حکم کرنے والے نیک بات کو اور منع کرنے والے بُری بات سے،
اور تھامنے والے حدیں باندھی اللہ کی۔ اور (جنت کی) خوشخبری سنا ایمان والوں کو۔

.113 نہیں پہنچتا نبی کو اور مسلمانوں کو، کہ بخشش مانگیں مشرکوں کی، اور اگرچہ وہ ہوں ناتے والے (رشتے دار)،
جب کھل چکا ان پر کہ وہ ہیں دوزخ والے۔

.114 اور بخشش مانگنا ابراہیم کا اپنے باپ کے واسطے، سو نہ تھا مگر وعدہ کے سبب، کہ وعدہ کر چکا تھا اس سے۔
پھر جب اس پر کھلا کہ وہ دشمن ہے اللہ کا، اس سے بیزار ہوا۔ ابراہیم بڑا نرم دل تھا تحمل والا۔

.115 اور اللہ ایسا نہیں کہ گمراہ کرے کسی قوم کو جب اُنکو راہ پر لا چکا، جب تک کھول نہ دے اُن پر جس سے انکو بچنا۔
اللہ سب چیز سے واقف ہے۔

.116 اللہ جو ہے اسکی سلطنت ہے آسمان و زمین میں۔ جلاتا (زندگی دیتا) ہے اور مارتا ہے۔

.117 اللہ مہربان ہوا نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر، جو ساتھ رہے نبی کے مشکل کی گھڑی میں،
بعد اسکے کہ قریب ہوئے کہ دل پھر جائیں بعضوں کے ان میں سے، پھر مہربان ہوا ان پر۔
وہ اُن پر مہربان ہے رحم کرنے والا۔

.118 اور ان تین شخص پر جن کو پیچھے (جنکا معاملہ ملتوی) رکھا تھا۔
یہاں تک کہ جب تنگ ہوئی ان پر زمین ساتھ اسکے کہ کشادہ ہے،
اور تنگ ہوئی اُن پر اپنی جان، اور اُنکلے (گمان کرنے لگے) کہ کہیں پناہ نہیں اللہ سے مگر اسی کی طرف۔
پھر مہربان ہوا اُن پر، کہ وہ پھر (لوٹ) آئیں۔ اللہ ہی ہے مہربان رحم والا۔

.119 اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے، اور رہو ساتھ سچوں کے ۔

.120 نہ چاہیئے مدینے والوں کو، اور جو انکے گرد گنوار ہیں، کہ (چھوڑ کر پیچھے) رہ جائیں رسول اللہ کے (کا) ساتھ،

اور نہ یہ کہ اپنی جان کو چاہیں زیادہ اسکی جان سے ۔

یہ اس واسطے کہ نہ کہیں پیاس کھینچتے ہیں نہ محنت اور نہ بھوک اللہ کی راہ میں،

اور نہ پاؤں پھیرتے ہیں کہیں جس سے خفا ہوں کافر،

اور چھینتے ہیں دشمن سے کچھ چیز، مگر لکھا جاتا ہے اس پر انکو نیک عمل ۔

تحقیق اللہ نہیں کھوتا حق نیکی والوں کا ۔

.121 اور نہ خرچ کرتے ہیں کچھ خرچ چھوٹا یا بڑا، اور نہ کاٹتے ہیں کوئی میدان مگر لکھتے ہیں انکے واسطے،

کہ بدلہ دے انکو اللہ، بہتر کام کا جو کرتے تھے ۔

.122 اور ایسے تو نہیں مسلمان کہ سارے کوچ میں نکلیں ۔

سو کیوں نہ نکلے ہر فرقہ سے انکے ایک حصہ تا (کہ) سمجھ پیدا کریں دین میں،

اور تا (کہ) خبر پہنچا دیں اپنی قوم کو، جب پھر جائیں (لوٹ کر آئیں) انکی طرف، شاید وہ بچتے رہیں ۔

.123 اے ایمان والو! لڑتے جاؤ اپنے نزدیک کے کافروں سے، اور چاہیئے ان پر معلوم ہو، تمہارے بیچ میں سختی،

اور جانو کہ اللہ ساتھ ہے ڈر والوں کے ۔

.124 اور جب نازل ہوئی ایک سُورت، تو بعضے ان میں کہتے ہیں کس کو تم میں زیادہ کیا اس سورت نے ایمان؟

سو جو لوگ یقین رکھتے ہیں، ان کو زیادہ کیا ایمان، اور وہ خوش وقتی کرتے ہیں ۔

.125 اور جنکے دل میں آزار (بیماری) ہے، سو انکو بڑھائی گندگی پر گندگی،

اور وہ مرے جب تک کافر رہے ۔

.126 یہ نہیں دیکھتے کہ وہ آزمانے میں آتے ہیں ہر برس ایک بار یا دو بار،
پھر توبہ نہیں کرتے، اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔
.127 اور جب نازل ہوئی ایک سورت، دیکھنے لگے ایک دوسرے کی طرف۔
کہ کوئی بھی دیکھتا ہے تم کو، پھر چلے گئے۔
پھیر دیے ہیں اللہ نے دِل انکے، اس واسطے کہ وہ لوگ ہیں کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

.128 آیا ہے تم پاس رسول تم میں کا،
بھاری (ناگوار) ہوئی ہے اس پر جو تم تکلیف پاؤ، تلاش رکھتا ہے تمہاری (بھلائی کی)،
ایمان والوں پر شفقت رکھتا مہربان۔
.129 پھر اگر وہ پھر جائیں تو تُو کہہ، بس (کافی) ہے مجھ کو اللہ، کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے۔
اسی پر میں نے بھروسا کیا،
اور وہی ہے صاحب بڑے تخت کا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com